بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۹۹۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۶ شعبان ۱۴۰۰ھ : ۳۰ احسان ۱۳۵۹ ہش : ۳۰ جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۴۸

خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

بیرونی ممالک کے دورے پر تشریف لے گئے

رات دو بجکر بیس منٹ پر کراچی سے فرینکفورٹ روانگی ہوئی

ربوہ ۲۹ احسان/جون امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج رات دو بجکر ۲۰ منٹ پر بیرونی ممالک کے دورہ پر جانے کے لئے بمعہ قافلہ کراچی سے فرینکفورٹ روانہ ہو گئے ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

خالص دینی اغراض اور خدمت دین کے لئے اختیار کئے گئے۔ اس سفر میں حضور کے ہمراہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب بطور پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب بطور نمائندہ خدام الاحمدیہ اس کے علاوہ محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی۔ مکرم لطف الرحمٰن صاحب اور مکرم ناصر احمد صاحب کو بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں یہ سفر کرنے کا خصوصی شرف اور سعادت حاصل ہوئی ہے۔

ان احباب کے علاوہ محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ اپنے خرچ پر حضور کے قافلہ میں شامل ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ دورہ اندازاً تین چار ماہ کا ہے۔ اور اس میں حضور متعدد ممالک میں تشریف لے جائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۶ جون کو صبح ۶ بجے ربوہ سے لاہور روانہ ہوئے اور اسی روز بعد دوپہر کراچی پہنچ گئے۔ جہاں سے آج ۲۸ اور ۲۹ جون کی درمیانی رات کو بمعہ اہل قافلہ فرینکفورٹ روانہ ہو گئے۔ احباب کرام خاص توجہ درد و الحاح اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو اس سفر میں ہر آن کامیاب و کامران کرے۔

(باقی ۸ پر)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اگر انسان تقویٰ اختیار نہ کرے تو اسکی نمازیں دوزخ کی کلید ہو سکتی ہیں

دکھاوے کے لئے خواہ کوئی کام کیا جاوے الٹا عذاب کا موجب ہو جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاد باری تعالیٰ

لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ (الحج ۳۸)

ترجمہ: (یاد رکھو کہ) ان قربانیوں کے گوشت اور خون ہرگز اللہ تعالیٰ تک نہیں پہنچتے۔ لیکن تمہارے دل کا تقوےٰ اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"قرآن شریف تقوے ہی کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علت غائی ہے۔ اگر انسان تقوے اختیار نہ کرے تو اس کی نمازیں بھی بے فائدہ اور دوزخ کی کلید ہو سکتی ہیں۔ چنانچہ اسی کی طرف اشارہ کر کے سعدی کہتا ہے ؎

کلید درِ دوزخ است آں نماز ٭ کہ در چشم مردم گزاری نماز

ریاء للناس کے لئے خواہ کوئی کام بھی کیا جاوے اور اس میں کتنی ہی نیکی ہو وہ بالکل بے سود اور الٹا عذاب کا موجب ہو جاتا ہے۔ . . . . . . دنیا کی خاطر اور اپنی عزت و شہرت کے لئے کوئی کام کرنا خدا تعالیٰ کی رضامندی کا موجب نہیں ہو سکتا۔ اس زمانہ میں بھی دنیا کی ایسی ہی حالت ہو رہی ہے۔ ہر ایک چیز اپنے اعتدال سے گر گئی ہے۔ . . . . . . جبکہ ہم مسلمان کہلاتے ہیں اور ہمارے سب اقوال اور افعال اللہ تعالیٰ کے نیچے ہونے ضروری ہیں۔ پھر ہم دنیا کی پرواہ کیوں کریں؟ جو فعل اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہو اس کو دور کر دیا جائے اور چھوڑ دیا جاوے جو حدودِ الٰہی اور وصایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے موافق ہوں ان پر عمل کیا جاوے کہ احیاء سنت اسی کا نام ہے اور جو امور وصایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کے خلاف نہ ہوں یا اللہ تعالیٰ کے احکام کے خلاف نہ ہوں اور نہ ان میں ریاکاری مدنظر ہو بلکہ بطور اظہار شکر اور تحدیث بالنعمۃ ہو تو اس کے لئے کوئی حرج نہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۹-۵۰)

زکوٰۃ کے بارے میں ضروری اعلان

زکوٰۃ اور عشر کے متعلق احباب کی طرف سے وضاحت طلب کی جا رہی ہے سو واضح ہو۔

"زکوٰۃ اور عشر کے آرڈیننس کا ان لوگوں سے تعلق ہے جو حکومت وقت کے قانون کی رو سے مسلمان ہیں۔ جماعت احمدیہ فقہ احمدیہ کے مطابق زکوٰۃ دے۔"

(ناظر اعلیٰ)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی منصوبے کی بنیاد اور انتہا قرآن کا علم سیکھنے پر ہے

دنیا میں کوئی علم ایسا نہیں جس کی نشاندہی قرآن کریم نے نہ کی ہو

ہر ضلع کے مربیان تعلیمی منصوبے کے اعداد و شمار جمع کریں

فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۹۸۰ء کی افتتاحی تقریب میں سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب

یہ خطاب خاکسار اپنی ذمہ داری پر شائع کروا رہا ہے۔ خاکسار فضل الٰہی انوری منتظم اعلیٰ درس القرآن کلاس ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضلِ عمر درس القرآن کلاس کی افتتاحی تقریب میں ۲۳ جون بوقت نو بجے صبح جو بصیرت افروز خطاب فرمایا اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیہ قارئین ہے:۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اپنی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ مجھے پچیس ۲۵ مارچ کو گردے کی انفیکشن کا حملہ ہوا تھا۔ ابھی تک پوری طرح آرام نہیں آیا۔ اور ابھی میں ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوائی استعمال کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ اور پوری طرح صحت عطا کرے۔ آمین

درمیان میں ایک اور تکلیف بھی ہو گئی جس کی وجہ سے کھانا بھی مختصر کرنا پڑا۔ ابھی تک وہ بھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہو سکی۔ بولنے میں اور آواز پر بھی اس کا اثر ہے۔

حضور نے فرمایا کہ:۔

میں اپنی بیماری کی وجہ سے پوری توجہ اس کلاس کے کاموں میں اس طرح نہیں دے سکا جیسے صحت کے ایام میں دیا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت آگے ہی آگے ترقی کرتی جا رہی ہے۔ اور ہر سال پہلے سال کی نسبت زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہمارے بچے اور بچیاں اس کلاس میں شامل ہوتی ہیں۔ مگر اس سال اضافے کی نسبت کچھ کم ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ اگلے سال یہ تعداد دو ہزار تک پہنچ جائے گی۔ اور پہنچنی چاہیئے۔

حضور نے اپنے نئے تعلیمی منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

اس منصوبہ کی بنیاد اور انتہا قرآن کریم کا علم سیکھنے پر ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ

الخیر کلہ فی القرآن

کہ ہر قسم کی بھلائی کا سرچشمہ قرآن ہے اور ہر نور اسی نور سے پھوٹتا ہے۔ دنیا میں کوئی ایسا علم نہیں جس کی نشاندہی قرآن کریم نے نہ کی ہو۔ بلکہ قرآن کریم نے آسمانوں اور زمین کے سارے علوم کی طرف اصولی اور بنیادی رہنمائی فرما دی ہے۔

ہم قرآن اس لئے پڑھتے اور سیکھتے ہیں کہ اس دنیا میں بھی اللہ کے فضلوں اور رحمتوں کو جذب کر سکیں اور ہماری آنے والی زندگی بھی خیر اور برکت والی اور نعماء باری سے بھری ہوئی ہو۔ اسلئے میں نے اپنے اس منصوبہ میں بتایا تھا کہ قرآن کریم کی بنیاد پر ہی ہم نے دنیا کے ہر علم میں دوسروں سے آگے بڑھنا ہے۔ احمدی بچہ پیچھے رہنے کے لئے پیدا نہیں ہوا۔ ہاں اگر اپنی تقدیر آپ بگاڑ دے تو اس کی ذمہ داری اسی پر ہے اس کے پیدا کرنے والے پر نہیں۔ جو تھوڑا سا جائزہ اس وقت تک لیا جا چکا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ کس قدر قیمتی ذہن اللہ تعالیٰ نے احمدی بچوں کو دئے ہیں۔ اس کی قدر کرنی چاہیئے ناشکری نہیں کرنی چاہیئے۔ اس لئے ہماری زندگی کے اوقات معمور ہونے چاہیئں۔ ایک مومن خواہ بڑا ہو یا بچہ طالب علم ہو یا طالبہ معمور الاوقات ہوتا ہے۔ معمور الاوقات کے یہ معنی ہیں کہ پڑھنے کے اوقات علم کے حصول کی جدّو جہد سے معمور رہیں۔ اور کھیل کے اوقات جسموں کی مضبوطی اور طاقت کے حصول کے لئے ورزشوں میں مشغول رہیں اور نیند کے اوقات اس لئے نیند میں خرچ ہوں کہ دماغ تازہ ہو اور تعلیم کے حصول کی مزید سعی کی جا سکے۔

تعلیمی منصوبہ

اس عظیم تعلیمی منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے جو حضور نے گذشتہ سال انصار اللہ کے اجتماع کے موقع پر جماعت کے سامنے رکھا تھا۔ فرمایا۔

مجھے افسوس ہے تعلیم کے اس منصوبہ کو بوجہ بیماری سمیٹ نہیں سکا۔ دراصل اس کی بنیاد یہ ہے کہ طالب علمی کے زمانہ ہر احمدی بچہ کا ہمیں علم ہونا چاہیئے۔ اور اس کا نام اور پتہ ہمارے رجسٹروں میں درج ہو اور ہر احمدی بچے کا کارڈ ہماری الماری (CABNET) کے اندر موجود ہو اور ہم پہلی جماعت سے ہی ہر بچے کی رہنمائی اور نگرانی سال بسال کرتے رہیں کہ اس نے اپنا وقت اور ذہن ضائع تو نہیں کیا مجبوری کے حالات نے اسے نقصان تو نہیں پہنچایا۔ یہ ابتدائی اور بنیادی کام میری خواہش کے مطابق گزشتہ مہینوں میں نہیں ہو سکا۔ حضور نے راولپنڈی کی جماعت کی مثال دی کہ ابتداءً انہوں نے ۳۵۰ طلباء کی مکمل فہرست حضور کی خدمت میں پیش کی۔ حضور نے فرمایا۔ کہ پنڈی میں میرے علم کے مطابق ایک ہزار طالب علم ہونا چاہیئے۔ اس لیئے نے انہیں کہا کہ تین دن میں کوشش کر کے اور نام نکالیں۔ تو تین دن کے بعد یہ تعداد ۷۵۰ تک پہنچ چکی تھی۔ حضور نے فرمایا ابھی بھی کم ہے۔ چنانچہ جماعت نے اب بھرپور کوشش شروع کر دی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ یہ ہمارا چست اور تعلیم یافتہ ضلع ہے۔ اس کا یہ حال ہے تو مثلاً ضلع سیالکوٹ کی دیہاتی مجالس جہاں سینکڑوں افراد ایک گاؤں میں احمدی ہیں ان کے بچوں کی فہرستیں تو ہمیں درست نہیں ملیں۔ یہی حال دوسرے اضلاع کا ہے۔ ایک تعداد ان بچوں کی ہے جو اسکول جاتے ہیں اور ایک تعداد ان بچوں کی ہے جن کو اسکول جانا چاہیئے۔ اس منصوبہ کا تعلق دونوں سے ہے کیونکہ میں نے یہ اعلان کیا کہ ہر احمدی بچے کو کم از کم میٹرک پاس کرنا چاہیئے۔ اس لئے جو اسکول نہیں جا رہے ہم انہیں اس کی طرف محبت سے توجہ دلائیں گے کہ اسکول جاؤ۔ اور جو اسکول میں داخل نہیں انہیں ان کے روشن مستقبل کی طرف توجہ دلا کر داخل کرائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اندازاً ایک لاکھ سکول جانے کی عمر کے احمدی بچے موجود ہیں آئندہ دس سال میں اگر ایک لاکھ سے زائد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچے میٹرک پاس ہو جائیں تو جماعت میں ایک زبردست تبدیلی اور انقلاب پیدا ہو جائے گا۔ پاکستان میں جماعت کا مرکز ہونے کی وجہ سے اسلام کی طرف لانے کی پہلی ذمہ داری پاکستان کے احمدیوں پر ہے۔ غلبہ اسلام کی قیادت خدا تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں دی ہے۔ خدا کا احسان ہے کہ اتنی بڑی نعمت آپ کو دے دی۔ آپ میں سے اکثر اس کا اندازہ نہیں کر رہے اس لئے ہم جو اندازہ کر رہے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ان کو توجہ دلائیں اور دلاتے رہیں۔ پس ذمہ داری کو نباہنے کے لئے میں کہتا ہوں کہ پڑھو! پڑھو! پڑھو!

آیت کی بصیرت افروز تفسیر

آیات باری کی تفسیر فرماتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ کہ خلق کائنات کا ہر جلوہ آیت ہے۔ گندم کا دانہ خدا کی آیات میں سے ایک آیت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا اور سچ لکھا کہ انسانی تحقیق خشخاش کے دانہ کے متعلق تحقیق کرتی رہے تو اس کے اوصاف بھی ختم ہونے والے نہیں کیونکہ اس پر خدا کی صفات کے بے شمار جلوے ظاہر ہوئے ہیں تو یہ آیت بن گئی۔ قرآن نے ایک عظیم الشان اعلان کیا تھا۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۔

یعنی خدا کا ہر جلوہ دوسرے جلووں سے مختلف ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: ؎

"کثرت شاں دلیل وحدت او"

خدا تعالیٰ کی خلق میں جو یہ کثرت پائی جاتی ہے یعنی گندم کا ہر دانہ مختلف صفات کا ملک ہے۔ اور یہ جو گندم، چاول، مکئی کی صفات مختلف ہیں یہ خدا کی توحید کی دلیل ہیں۔ حضور نے اس بارہ میں ایک احمدی طالبعلم گیانی واحد حسین صاحب کے بیٹے کی تحقیق کا بھی ذکر فرمایا جس نے حضور سے كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ کی تفسیر سن کر ایم۔ ایس۔ سی فزکس کے بعد جرمنی میں تحقیق کی اور ثابت کیا کہ شعاعوں کا اثر گندم کے دانہ پر اور ہے مکی کے دانہ پر اور ہے اور چاول کے دانہ پر اور ہے۔ حضور نے فرمایا۔ پس اس کائنات کے ہر علم کا تعلق روحانیت سے ہے اور ہماری تحقیق خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کو ظاہر کرنے والی ہے۔ مٹی کے ذرہ اور ایٹم سے لے کر چاند سورج آسمان، گلیکسیز تک ہر چیز ثابت کر رہی ہے کہ کوئی خالق ہے جس نے اپنی عظمتوں اور جلال اور بزرگی کا جلوہ ان چیزوں میں ظاہر کیا ہے۔ قرآن یہ نہیں کہتا کہ ہر چیز سے کنارہ کشی ہو جاؤ۔ رہبانیت اسلام میں نہیں۔ کوئی چیز اس کائنات کی نہیں کہ ایک متقی کہے کہ میرا اس چیز سے تعلق نہیں۔ اور یہ چیز مجھے خدا کی یاد نہیں دلاتی کیونکہ ہر چیز آیت ہے اور خدائی صفات کے جلوے اس پر ظاہر ہوئے ہیں۔ اس لئے میں نے سوچا کہ ایک پہلی جماعت پاس لڑکے سے کہیں زیادہ ایک میٹرک پاس ذہن قرآن کریم سیکھ سکتا ہے۔ تو یہ منزل ہے کہ کم از کم میٹرک جیسے دماغ تو قرآن سیکھنے کے لئے ہونے چاہئیں۔ پھر جب قرآن سیکھو گے تو اور دلچسپی پیدا ہو گی۔ قرآن دوسرے علوم کے سیکھنے میں ممد اور معاون اور دوسرے علوم قرآن کریم کی خوبیاں اُجاگر کرنے والے ہیں۔

میرا خیال تھا کہ چھ ماہ سال میں ایک دفعہ اس سارے منصوبہ کو باندھ دوں۔ پھر دفتری روایت قائم ہو جائے گی اور کام شروع ہو جائے گا۔

سویا لیسیتھین کی خوبیاں

حضور نے سویا لیسیتھین کیپسول کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ حافظہ اور ذہن کو بہت تیز کرنے والی ہے۔ جو چیز دس منٹ میں یاد ہوتی ہے اس کے کھانے سے چھ منٹ میں یاد کر سکتے ہیں۔ یعنی اس سے چالیس فی صد وقت کی بچت چیز کے یاد رکھنے میں ہوتی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ میں نے ایم، بی بی ایس کے ایک لڑکے پر اس کا تجربہ کیا تھا۔ اور تین دن کے لئے ایک تہائی خوراک اسے دی اور اس کے بعد میں نے دیکھا کہ اس کی عام صحت اچھی ہو گئی اور وہ کہنے لگا کہ پہلے میں پانچ گھنٹے محنت کر کے تھک جایا کرتا تھا سویا لیسیتھین کھا کے میں دس گھنٹے میں بھی نہیں تھکتا۔

پس فرمایا کہ اگر مجھے توفیق ہوتی تو میں ہزاروں ٹن سویا کیپسول منگوا کر آپ میں تقسیم کر دیتا۔ وہ تو ابھی مشکل ہے لیکن ہمارے ملک میں اب سویابین لگانے کی مہم جاری ہوئی ہے اس لئے اگر کیپسول نہ ملیں اور تیس دانے سویابین کے صبح کھا لیں تو آدھی کوفت دور کر دیں گے اور اگر آدھی چھٹانک تک کھا لیں تو پوری طاقت آپ کو دے دیں گے۔

حضور نے خاکسار سیکرٹری حدیقۃ المبشرین کا نام لے کر خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت میں اپنے سارے مبلغین کو کہتا ہوں۔ کہ جب تک میں اپنے سفر سے واپس آؤں اس دوران ہر ضلع کے لئے آپ ان مبلغین کو جلد والی نوٹ بکیں دیں۔ اور یہ ہر گاؤں میں اور ہر طالب علم کے پاس جائیں۔ ایک نوٹ بک میں سکول جانے والے بچوں کا نام، ولدیت۔ باپ کا پیشہ کلاس اور تعلیمی حالت لکھیں اور دوسری نوٹ بک۔ میں سکول جانے کی عمر کے ان بچوں کے نام لکھیں جو سکول نہیں جا رہے۔ یہ اعداد و شمار ہر ضلع کے مبلغین اپنے انچارج کی نگرانی میں میرے آنے تک تیار کر دیں تو انشاء اللہ آئندہ جلدی کام کی امید ہو جائے گی۔

امن قائم کرنے کے ذرائع

حضور نے فرمایا۔ اس وقت جو چیز نظر آ رہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ باوجود بعض ابتلاؤں اور انقلابی تبدیلیوں کے انسان بحیثیت مجموعی اپنی کوشش کے ثمرات سے مایوس ہو چکا ہے۔ انسان نے بڑی ترقی کی۔ سیاروں پر پہنچ گئے۔ لیکن کوئی تسلی نہیں ہوئی۔ اس کی بہت ساری وجوہات ہیں ایک وجہ یہ ہے کہ آج کے مہذب انسان نے طاقت کے استعمال کو اختیار کیا۔ تاکہ دوسرا ڈر کے مارے بدامنی نہ پھیلائے ان کو معلوم ہے کہ ان کے ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم امن قائم نہیں کر سکتے بلکہ ان سے انسان کی ہلاکت کا خطرہ بڑھ گیا ہے کم نہیں ہوا اس کے مقابلے میں اسلام کی بنیادی صداقت جو لفظ اسلام کے اندر رکھی پائی جاتی ہے۔ یہ ہے کہ انسان انسان کے باہمی خوشگوار تعلقات امن اور سلامتی۔ پیار اور محبت اور بے لوث خدمت کے ذریعہ سے قائم کئے جائیں۔ ایک طرف تو کوشش ہے ڈنڈے کے ذریعہ امن قائم کرنے کی۔ دوسری طرف اسلام کہتا ہے۔ کہ انسان کو باہمی محبت و پیار کے لئے خدا تعالیٰ کے قرب کی اور زندہ خدا سے زندہ تعلق قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ اور اس چیز کو پیار اور محبت کے ساتھ انسانوں کی بے لوث خدمت کے ساتھ حاصل کر سکتا ہے۔ اسی سے قرون اولیٰ میں بھی اسلام ساری دنیا میں پھیلا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے نمونہ بنایا۔ جنہوں نے بنی نوع انسان سے انتہائی پیار کر کے دکھلایا۔ حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہودی مہمان کا ذکر کیا جس نے حضور کے بستر پہ پاخانہ کر دیا تھا اور رات کو ہی اٹھ کر چلا گیا تھا لیکن اپنا بُت بھول گیا۔ وہ جب واپس اپنا بُت لینے آیا تو حضور کو اس نے بستر دھوتے پایا۔ یہ دیکھ کر وہ اتنا متاثر ہوا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھ کر اسلام قبول کر لیا۔ حضور نے فرمایا مسلمان ہونے کے لئے اتنا کلمہ کافی ہے:۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

فرمایا۔ سب سے بڑا انسان جو آدم سے لے کر قیامت تک تھا۔ اس کا نمونہ یہ ہے۔ اس سے یہ اعلان کرا دیا:۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ

یعنی۔ بشر ہونے کے لحاظ سے تم میں اور مجھ میں کوئی فرق نہیں۔ سارے بشر برابر ہیں اور اس کی مثال وہ غلام ہیں جن کی زندگی میں ایک انقلاب عظیم اسلام کے ساتھ بپا ہوا۔ ان میں سے ایک بلال رضی تھے۔ ان سے اسلام کے حسن اور پیار کا پتہ چلتا ہے۔ کہ وہ غلام جس کو تپتی ریت پر لٹا کر رؤسائے مکہ کوڑے مارا کرتے تھے۔ اس کو حضرت عمرؓ اپنی خلافت کے زمانے میں "اے میرے سردار" کہتے تھے۔ اس واسطے قرآن کریم نے کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہیں دیکھا۔ پس ہر ایک کی عزت کرو۔ بڑوں کا احترام کرو اور ان کی عزت کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو اور ان کی عزت کرو۔

حضور کا دورہ

حضور نے فرمایا۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم نے ساری دنیا میں اسلام کو پھیلانا ہے اس کے لئے آپ یہاں قرآن کریم سیکھنے کے لئے آئے ہیں تو جتنا ہو سکے سیکھیں۔

حضور نے اپنے دورے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ

ساری دنیا میں اسلام کو پھیلانے کے اسی مقصد کے لئے میں چند دنوں میں باہر دورے پر جا رہا ہوں۔ مختلف کام ہیں۔ تفصیل آ کر بتا سکوں گا۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ حضور نے اس سفر کے سلسلہ میں صدقہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

جاتے وقت اللہ تعالیٰ کے بعض ایسے فضل ہیں جو صدقے سے بھی حاصل کئے جاتے ہیں۔ اللہ کے سارے ہی فضلوں کے لئے دعا ضروری ہے۔ انسان اس کا ہاتھ پکڑ کر کوئی چیز چھین کر حاصل نہیں کر سکتا۔ ہاں دعا کرو اس کی رحمت اور فضل کو جذب کرو۔ پھر جو خیر کا حصہ وہ چاہے تمہیں مل سکتا ہے لیکن بعض تکلیفیں پریشانیاں جو انسان کی ترقی میں روک بن جاتی ہیں اس کے لئے صدقات دیئے جاتے ہیں۔ جب ہم چاہتے ہیں کہ خدا ہماری تکالیف اور روکیں دور کرے۔ تو خدا ہم سے بھی چاہتا ہے کہ ہم اس کے بندوں کی تکالیف اور روکیں دور کریں۔ میں باہر جا رہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھا۔ تو میں نے سوچا کہ ذمہ داریاں ہیں۔ غیروں سے باتیں کرنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹی بڑی روکیں ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرتا ہے۔ زندہ خدا پر ہم ایمان لاتے ہیں۔ ہمارا خدا مردہ خدا نہیں۔ اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ میں تمہارے قریب ہوں۔ تم میرے قریب آنے کی کوشش کرو اور دیکھو تو سہی میں کتنی قدرتوں اور عظمتوں والا خدا ہوں۔ ہمیں اپنی زندگی میں اسلام کی خاطر یہ چیز آزمانی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے فارسی کے کلام میں ایکجگہ لکھا ہے کہ اے خدا میں تجھ سے جو مانگتا ہوں وہ تو ہی ہے۔ میں تجھ سے تجھی کو مانگتا ہوں۔ تیرا پیار مجھے ملنا چاہیئے اور اس لئے چاہیئے کہ غلبہ اسلام کے لئے جو کام ہم کر رہے ہیں اس میں برکت ہو اور جلد تر اس میں ہمیں کامیابی حاصل ہو۔ ہمارے لئے نہیں بلکہ خدا کی عظمت اور توحید کے قیام کے لئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور پیار کو دلوں میں گاڑنے کے لئے اور بنی نوع انسان کو ہلاکت سے بچانے کے لئے۔ اس وقت تو نوع انسانی ہلاکت کی طرف بڑی تیزی سے حرکت کر رہی ہے۔ ہم نے ان کو پیار کے ساتھ پکڑ کر ہلاکت سے روکنا ہے۔ کہ خدا کی طرف واپس آؤ اور اس کے پیار کو حاصل کرو۔ اور خوشحالی کی زندگی اس دنیا میں بھی گزارو اور اخروی زندگی میں بھی اس کے سامان پیدا ہونے کی دعا کرو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے

حضور نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ صدقے کی بات کر رہا تھا۔ ابھی میں نے سات بکرے دو بنیادی نیتوں کے ساتھ کروائے ہیں۔ چار بکرے صدقے کے ربوہ اور پاکستان کی جماعت کے لئے اور تین بکرے اپنے ہم سفر قافلہ اور غیر ممالک جہاں میں جا رہا ہوں ان کے لئے صدقہ۔

دعاؤں کی تحریک

حضور نے فرمایا۔ بہت دعائیں کریں کہ میرے اس سفر میں برکتیں پیدا ہوں۔ اور خدا تعالیٰ اپنے فضل سے سارے کام آسان کر دے۔ اور ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کے قیام کے لئے نوع انسانی کے دل جیتنے میں کامیاب ہوں۔

حضور نے فرمایا۔ ہر جماعت میں ایک مرکزی حصہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جن کو پچھلی رات جاگنے اور دعائیں کرنے کی عادت ہے۔ یا وہ لوگ جن کو یہ عادت تو نہیں لیکن کبھی کبھی اٹھتے ہیں۔ وہ سب خاص طور پر اس بدھ سے لے کر ایک ہفتہ تک رات کو اٹھ کر خدا تعالیٰ سے اس سفر کی کامیابی اور برکتوں کے لئے دعائیں کریں۔ اس میں بڑے بھی ہیں جوان بھی ہیں۔ بہت سارے بچے بھی ہیں اور بے شمار عورتیں بھی وہ سب خدا کے حضور عاجزانہ جھکیں۔ ہم میں کوئی طاقت نہیں لیکن وہ سب طاقتوں کا مالک ہے۔ ہمیں اس نے حکم دیا ہے کہ مانگو۔ پاؤ گے۔ مگر مانگو شرائط کے ساتھ اور دعا کرو کہ اے خدا شرائط کے ساتھ مانگنے کی ہمیں توفیق عطا کر دے اور پھر اس سے خیر مانگو۔ اور اس کے علاوہ اور دعائیں کریں اور پھر خاص طور پر جس احمدی بچے یا خادم کو دوسرے کی تکلیف دور کرنے کا موقعہ ملے وہ دور کرے۔ اور اس نیت سے کرے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نوع انسانی کے دکھ دور کرنے کی توفیق عطا کرے۔

حضور نے آخر میں چند خاص دعاؤں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ پہلی دعا آج کی اس تقریب کے لحاظ سے فضل عمر درس القرآن کلاس کے بچوں کے لئے ہے جو اس میں شامل ہونے کے لئے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مقصد میں کامیاب کرے اور جتنا علم آپ لے کر کلاس میں پہنچے ہیں اس سے زیادہ نور لے کر آپ یہاں سے واپس جانے والے ہوں۔ اور یہ نور آپ کے پاس ہمیشہ رہے اور آپ کے لئے برکتوں کا موجب ہو۔ دوسری دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل ربوہ کو اور اہل پاکستان کو ہر قسم کے ابتلاء سے اور دکھوں سے اور تکلیفوں سے محفوظ رکھے۔ خواہ اہل پاکستان کا عقیدہ کوئی ہی کیوں نہ ہو۔ ہمیں تو انسان سے غرض ہے۔ ہمیں خدا نے یہ کہا ہے کہ انسان کی خیر خواہی کرو۔ اس واسطے سارے پاکستانیوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے بھلائی اور خیر خواہی کے سامان پیدا کرے اور پیدا کرتا چلا جائے اور پھر ساری دنیا کے لئے دعا کریں۔ بہت سارے ممالک ہیں جہاں غربت زیادہ ہے۔ بہت سارے ممالک ہیں جہاں ایک حصہ کو بہت تکالیف دی جا رہی ہیں۔ بہت سارے خطے ہیں جن کا سیاسی حق انہیں نہیں مل رہا۔ خدا ایسے سامان پیدا کرے کہ جس قسم کا بھی حق ہو وہ اسے ملے۔ اللہ تعالیٰ ہر انسان کو توفیق دے کہ وہ دوسروں کو دکھ دینے کے لئے اپنے حقوق استعمال نہ کرے۔ بلکہ اپنی بھلائی اور اپنے بھائی انسان کی بھلائی کے لئے۔ اپنی طاقت اور اقتدار کا اور اپنے مال اور دولت کا، علم کا اور اپنی سوجھ بوجھ کا استعمال کرے۔ اللہ تعالیٰ وہ دن لائے کہ ساری دنیا ایک خاندان کی حیثیت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنی زندگی کے دن گزارنے والی ہو۔ آمین

اس کے بعد حضور نے دعا فرمائی اور واپس تشریف لے گئے ٭

خدا حافظ و ناصر

(خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر ممالک بیرون ۱۳۵۹/۱۹۸۰ کے موقع پر لکھی گئی۔)

(ہومیوپیتھک ڈاکٹر) راجہ نذیر احمد ظفر۔ ربوہ)

"اللہ نگہبان خدا حافظ و ناصر
اے حافظِ قرآں! خدا حافظ و ناصر"

ہو راہِ خدا میں یہ سفر تیرا مبارک
اے رہبرِ دوراں! خدا حافظ و ناصر

ہر مرحلۂ شوق بڑی شان سے طے ہو
ہر کام ہو آساں! خدا حافظ و ناصر

ایٹم کے سپوتوں کو مسلماں بنانے
جا صاحبِ برہاں! خدا حافظ و ناصر

مغرب کو ہے عرفاں کی دولت کی ضرورت
اے مخزنِ عرفاں! خدا حافظ و ناصر

اسلام کے پرچم کو جو لہرائے جہاں میں
اب تو ہے وہ سلطاں! خدا حافظ و ناصر

تو صاحبِ لولاکؐ کا وارث ہے جہاں میں
اے سیدِ ذی شاں! خدا حافظ و ناصر

اس دور میں تو بارِ امامت کا امیں ہے
اے قائدِ دوراں! خدا حافظ و ناصر

دن رات یہ اب ساری جماعت کی دعا ہے
جس کا ہے یہ عنواں "خدا حافظ و ناصر"

ہو رختِ سفر رحمتِ باری کا تسلسل
ہوں فضل کے ساماں! خدا حافظ و ناصر

دل چیز ہے کیا دینِ محمدؐ کے علمدار!
ہے جان بھی قرباں! خدا حافظ و ناصر

گو وقتِ مسرت ہے یہ دل ہے کہ غمیں ہے
کمزور ہے انساں! خدا حافظ و ناصر

ہر وقت ترے سر پہ جماعت کے سروں پہ
ہو سایۂ رحماں! خدا حافظ و ناصر

ہم دیدہ و دل فرش کئے راہ تکیں گے
ہر لحظہ و ہر آں! خدا حافظ و ناصر

گو تیرا ظفرؔ ہجر کا عادی نہیں لیکن
اے غرب کے مہماں خدا حافظ و ناصر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چسلاڈا (انڈونیشیا) میں تربیتی جلسہ کا انعقاد

(مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب شاہد مبلغ مقیم انڈونیشیا)

انڈونیشیا کے شہر جاکرتہ سے ۶۰ میل، دور بوگر شہر ہے جہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مولانا رحمت علی صاحب رضی اللہ عنہ کے وقت کی جماعت قائم ہے بوگر شہر سے ۲۰ میل دور ایک گاؤں ہے جس کا نام CHISALADA ہے یہ جماعت بھی اسی زمانہ کی قائم ہے اس گاؤں کی آبادی قریباً ۴۵۰ افراد پر مشتمل ہے - اور سوائے ایک یا دو آدمیوں کے باقی تمام گاؤں احمدی ہے -

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۸۰ء کو وہاں یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسہ کرنے کا پروگرام بنایا گیا - جس کی اطلاع پہلے سے احباب جماعت کو دے دی گئی تھی -

چنانچہ جاکرتہ سے خاکسار اور مکرم حسن بصری صاحب وہاں گئے پروگرام کے مطابق ہمیں وہاں مغرب سے پہلے پہنچ جانا چاہیئے تھا - مگر بوگر شہر میں ایک جگہ ٹریفک رک جانے کی وجہ سے ہم عشاء کے وقت وہاں پہنچے -

جب ہم وہاں پہنچے تو تمام جماعت ہمارا انتظار کر رہی تھی - سلسلہ احمدیہ کے ساتھ یہ عشق و محبت دیکھ کر ہمیں بے حد خوشی ہوئی کہ یہ لوگ سمندر پار دور دراز علاقہ میں مسیح پاک کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کی صداقت کا ثبوت پیش کر رہے تھے اور ان لوگوں کا اخلاص اس درجہ بڑھا ہوا ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اصل میں مسیح پاک کو ماننے والے یہی لوگ ہیں - گو مرکز سے دوری کی وجہ سے بعض امور اصلاح طلب ہیں - لیکن ان کا اخلاص ہم سب کے لئے ایک مثال اور نمونہ ہے ہماری کوتاہی کی وجہ سے ایسا نہ ہو کہ بعد میں آنے والے آگے نکل جائیں -

آج یوم خلافت منانے کے لئے ہم جمع ہوئے تھے - مگر اتفاق سے آج یوم معراج النبیؐ بھی تھا - اس لئے آج کے بابرکت دن میں معراج النبی صلعم کے ساتھ "یوم خلافت" کو ملا دیا گیا اور رات آٹھ بجے تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب کی زیر صدارت جلسہ شروع ہوا -

خاکسار نے خلافت حقہ اسلامیہ کے موضوع پر اردو زبان میں تقریر کی اور خلافت کی برکات سے احباب جماعت کو روشناس کراتے ہوئے بتایا کہ یہ خلافت کی برکت ہے کہ میں اتنے دور دراز علاقہ سے آپ کے پاس خلیفۃ المسیح کے حکم سے پہنچ گیا ہوں اور یہ خلافت کی برکت ہے کہ ہم سب ایک ہاتھ پر جمع ہیں اور ہمارے اندر جو اخلاص و محبت اور اتفاق و اتحاد پایا جاتا ہے - یہ بھی خلافت کی ہی برکت ہے اور خلافت احمدیہ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے قیامت تک چلتی چلی جائے گی - اس لئے اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے اور تابعداری کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین میری تقریر کے بعد مکرم حسن بصری صاحب نے انڈونیشیا زبان میں میری تقریر کا ترجمہ کیا اور پھر اس کے بعد معراج النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر نہایت شرح و بسط کے ساتھ ایک علمی تقریر کی جو تقریباً ایک گھنٹہ سے زیادہ وقت تک جاری رہی - حاضرین جلسہ مرد اور بچے اور عورتیں نہایت اطمینان کے ساتھ جلسہ کی تمام کارروائی سنتے رہے - اور کوئی شخص جلسہ سے اٹھ کر نہیں گیا - جلسہ میں ۲۰۰ کے قریب دوست حاضر تھے اور ان میں پچیس کے قریب غیر از جماعت دوست تھے - رات گیارہ بجے دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی اور پھر تمام حاضرین جلسہ کو کھانا پیش کیا گیا - جو انڈونیشیا کی خاطر و مدارات کی ایک خاص طرز ہے -

نماز عشاء اور فجر کی اہمیت

(مکرم مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل احمد نگر ضلع جھنگ)

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے پانچ نمازیں ہماری روحانی اور جسمانی ترقی اور گناہوں کی مغفرت اور آئندہ گناہوں سے بچنے کی توفیق اور آنے والی بلاؤں سے بچنے کے لئے بطور علاج مقرر فرمائی ہیں اس لئے ان سے غفلت برتنا گویا اپنے آپ کو سخت نقصان پہنچانا ہے ہر نماز اس کے وقت پر جماعت کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے نماز کو بے وقت پڑھنا یا بغیر عذر کے جمع کرنا ہرگز جائز نہیں ان پانچوں نمازوں میں سے ظہر و عصر اور مغرب کی نماز کے وقت نمازی بالعموم اپنے کاموں کے لئے اِدھر اُدھر بکھرے ہوتے ہیں اس لئے ان کی صحیح نگرانی اور حاضری نہیں لگائی جا سکتی البتہ جو لوگ گھروں میں رہتے ہوں یا دوکاندار وغیرہ ہوں ان کی حاضری لگائی جا سکتی ہے اسی طرح نماز عشاء اور فجر کے وقت چونکہ اکثر لوگ کاموں سے فارغ ہو کر گھروں میں آ جاتے ہیں اس لئے ان کی حاضری بھی پورے طور پر لگائی جا سکتی ہے اس بناء پر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان دو نمازوں کی ادائیگی اور نگرانی کی طرف خاص توجہ دلائی ہے اور ان میں حاضر نہ ہونے والوں کو سخت تنبیہ فرمائی ہے عشاء کی نماز کے متعلق آپ فرماتے ہیں:-

"مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ بہت سا ایندھن اکٹھا کرواکر نماز پڑھنے کے لئے اذان دلواؤں پھر میں کسی اور شخص کو اپنی جگہ امامت کے لئے مقرر کر دوں پھر میں ایسے لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو نماز کے لئے حاضر نہیں ہوتے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ان میں سے کسی کو یہ علم ہو کہ وہ نماز میں حاضر ہو کر تھوڑا سا ہڈی کا گوشت یا کھر کا گوشت حاصل کرے گا تو وہ ضرور عشاء کی نماز میں حاضر ہو جاتا پھر آپ فرماتے ہیں اَثْقَلُ الصَّلوٰۃِ عَلَی الْمُنَافِقِیْنَ الْعِشَاءُ وَالْفَجْرُ (بخاری جلد اول کتاب الصلوٰۃ صفحہ ۷۴ مصری)

یعنی منافقوں پر نمازوں میں سے زیادہ بوجھل عشاء اور فجر کی نماز ہوتی ہے چنانچہ ایک دن آپ نے صبح کی نماز پڑھائی تو آپ نے دریافت فرمایا کہ فلاں شخص حاضر ہے صحابہؓ نے عرض کیا نہیں تو حضورؐ نے فرمایا کہ یہ دو نمازیں عشاء اور فجر منافقوں پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں اگر وہ جانتے کہ ان دونوں میں کیا ثواب ہے تو وہ ضرور ان میں حاضر ہوتے اگرچہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑتا اس حدیث کو ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے"

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصلوٰۃ باب الجماعۃ الفصل الثانی صفحہ ۹۶)

اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی نمازی بننے کی توفیق بخشے آمین)

رپورٹ سالانہ لجنات اماء اللہ

لجنات کی رپورٹ سالانہ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر امسال بہت تاخیر سے شائع ہوئی ہے لجنات ضروری طور پر رجسٹرڈ بھجوا کر رپورٹ منگوالیں - رپورٹ ازخود نہیں بھجوائی جائے گی صرف اس لجنہ کو بھجوائی جائے گی جو خود منگوائے گی - (آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

"اخبار الفضل" میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں -
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتی اجتماع

۶ جون کو نماز تہجد سے لے کر چار بجے شام تک مجالس خدام الاحمدیہ حلقہ جڑانوالہ کا ایک تربیتی اجتماع بمقام چک نمبر ۹۶ گ ب منعقد ہوا۔ خدام کی حاضری تین صد کے لگ بھگ تھی۔ اسی دن خدام کے تقریری مقابلے بھی ہوئے جن میں اول دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات دیئے گئے اس موقع پر مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر اور مکرم نصیر احمد صاحب قمر ربوہ سے آئے ہوئے تھے انہوں نے بعض تربیتی امور پر تقاریر کیں۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کو مجلس کی طرف سے دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

اسی دن عصر کی نماز سے لے کر نماز عشاء تک حلقہ مسعود آباد کی مجالس خدام الاحمدیہ کا تربیتی اجتماع بمقام چک نمبر ۱۰۹ ر ب مسعود آباد منعقد ہوا جس پر بعض غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے حاضری تسلی بخش تھی اس اجتماع سے بھی مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر اور مکرم نصیر احمد صاحب قمر نے خطاب فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان اجتماعوں کے بہتر نتائج پیدا کرے آمین۔

(ماسٹر غلام رسول قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد)

دعائے مغفرت

خاکسار کے ماموں مکرم ماسٹر میاں نیاز احمد صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دودہ ضلع سرگودھا مورخہ ۵/۴/۸۰ بروز ہفتہ بوقت ۵ بجے شام قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم جماعت احمدیہ دودہ کے ابتدائی احمدی تھے مرحوم کو ۶/۴/۸۰ کو صبح ۶ بجے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحوم نے سوگوار بیوہ کے علاوہ ۵ لڑکے اپنی یادگار چھوڑے ہیں بڑے دو لڑکے بارک اللہ صاحب اور محمد ظفر اللہ خان صاحب ناصر علی الترتیب محکمہ ڈاک اور محکمہ صحت میں ملازم ہیں اور شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد بھی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(میاں منظور احمد غالب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا)

واپسی پرچہ جات

تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ مرکزی امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد ارسال فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم)

شکریہ احباب

ہمارے برادر شیخ ناصر احمد صاحب دل کا دورہ پڑنے سے اچانک وفات پا گئے تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اس عظیم سانحہ پر بہت سے احباب نے بنفس نفیس گھر پر تشریف لا کر اور کثرت سے خطوط کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا ہے جس سے ہمارے دلوں کو بہت ڈھارس بندھی ہے چونکہ زیادہ تعداد میں احباب نے خطوط لکھے ہیں جن کا فرداً فرداً جواب دینا بہت مشکل ہے جبکہ ابھی تک اس حادثہ کا اثر ہمارے ذہنوں اور دلوں سے دور نہیں ہوا مستورات نے اس حادثہ کو بہت محسوس کیا ہے کیونکہ کچھ عرصہ قبل ہمارے پھوپھی زاد بھائی شیخ عبدالمنان صاحب بھی اچانک وفات پا گئے تھے لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ پاک ہم سب کو صبر و استقامت عطا فرمائے آمین۔

(شیخ مشتاق احمد شیخ برادران بکڈپو گکھڑ منڈی)

لاری اڈہ کھرڑیانوالہ پر ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کی طرف سے لاری اڈہ کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد پر مسافروں کو ٹھنڈا میٹھا پانی پلانے کا انتظام کیا گیا پانچ صد سے زائد مسافر اس انتظام سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بیک وقت پندرہ خدام ڈیوٹی پر ہوتے ہیں۔ انصار بھی امداد کرتے ہیں۔ ڈیوٹی دینے والے خدام دور دور کی مجالس سے آتے ہیں۔ یہ انتظام رمضان المبارک کے شروع ہونے تک جاری رہے گا۔ انشاء اللہ۔

(ماسٹر غلام رسول قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد)

قرار داد تعزیت

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنے ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرار داد منظور کی۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کا یہ ہنگامی اجلاس مکرم شیخ ناصر احمد صاحب برادر اکبر شیخ شبیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مردان کی عالم شباب میں ناگہانی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور اس عظیم صدمہ کے موقع پر آپ کے اعزہ و اقرباء سے ہم غم میں برابر کے شریک ہیں۔

مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے سنجیدہ اور سلسلہ کا درد رکھنے والے تھے۔ عبادت گزار اور نیک سیرت خادم تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور مکرم شیخ شبیر احمد صاحب اور دیگر افراد خاندان کو اس عظیم صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ہم ہیں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

محمد افضال صاحب سابق معلم وقف جدید کا پتہ درکار ہے اگر افضال صاحب خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی عزیز کو ان کا علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

میر عبدالواحد جاوید۔ کارکن دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سرجن میڈیکل کالج بہاولپور کو گذشتہ سال کار کے ایک شدید حادثہ میں سخت چوٹیں آئی تھیں۔ خدا کے فضل سے وہ بچ گئے۔ تاہم اب میڈیکل چیک اپ کے لئے لندن تشریف لے گئے ہیں احباب ان کے لئے دعائے صحت فرمائیں آمین۔

(عبدالرحمن شاکر ربوہ)

(۲) میرے بڑے بھائی مکرم عبدالغنی صاحب چنیوٹ مدت سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالحمید بزاز ستارہ مارکیٹ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

میرے پھوپھی زاد بھائی نعیم احمد مجوکہ جنہیں گذشتہ ماہ بس کا حادثہ پیش آیا تھا اور ان کی آنکھ پر شدید چوٹیں آئی تھیں۔ لاہور میں زیر علاج ہیں چند دنوں میں آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(زاہد منور مجوکہ ابن ایم عمر حیات مجوکہ صدر جماعت احمدیہ احمد آباد جنوبی (بھکر))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۴۵۰:

میں میاں عبدالواحد ولد میاں عبدالمجید صاحب قوم ... پیشہ کاروبار عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی ساکن ۲۵ جناح کالونی سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۲/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار آمد بصورت کاروبار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ ۱/۵/۷۹ سے منظور فرمائی جائے۔ میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے

العبد: میاں عبدالواحد ولد میاں عبدالمجید ۲۵ جناح کالونی سمن آباد لاہور۔

گواہ شد: ملک منظور احمد خان صاحب ولد ملک عنایت اللہ جنرل سیکرٹری حلقہ سمن آباد لاہور وصیت ۳۹۰۸۔

گواہ شد: عبدالباسط ولد میاں عبدالکریم ۲۵ جناح کالونی سمن آباد وصیت ۲۱۳۴۹۔

مسل نمبر ۲۴۴۵۱:

میں نصرت نازلی زوجہ میاں عبدالواحد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۵ جناح کالونی سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۲/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی ۱/۲ ۱۸ تولے مالیتی پچیس ہزار روپے۔

(۲) حق مہر دس ہزار روپے بذمہ خاوند بہ تن، کراکری، کٹلری، فرنیچر وغیرہ ۲۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از خاوند ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت ۱/۵/۷۹ سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ: نصرت نازلی زوجہ میاں عبدالواحد صاحب ۲۵ جناح کالونی سمن آباد لاہور

گواہ شد: میاں عبدالواحد ولد میاں عبدالمجید خاوند موصیہ۔

گواہ شد: میاں عبدالمجید صاحب والد خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۴۴۵۲:

میں شیخ بشیر احمد کپور تھلوی ولد حافظ محمود الحق کپور تھلوی قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر ۵۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاٹی گیٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن و جیب خرچ ہے۔ تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: شیخ بشیر احمد کپور تھلوی ۱۴۸۹ محلہ سمفال اندرون بھاٹی گیٹ لاہور۔

گواہ شد: حیدر علی ظفر مربی سلسلہ مسجد احمدیہ بیرون دہلی گیٹ لاہور

گواہ شد: محمد صدیق شاکر صدر حلقہ بھاٹی گیٹ وصیت ۱۷۵۸۷

مسل نمبر ۲۴۴۵۳:

میں نصیرہ بیگم صاحبہ بیوہ محمود احمد صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۱۲ کٹھو والی حال دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۳/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر ۶۰۰/- روپے بذمہ خاوند تھا جو میں نے مرتے وقت انکو بخش دیا تھا۔

(۲) خاوند کے ترکہ ۱۶ ایکڑ زمین واقع چک ۲۱۲ کٹھو والی ضلع فیصل آباد کا ۱/۸ حصہ چھ کنال مالیتی گیارہ ہزار روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۶۰/- اور ۴۰۰/- روپے علی الترتیب ماہوار سالانہ آمد بصورت خوراک پوشاک و زمین ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخلہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح عام ادا کرونگی۔

الامۃ: نصیرہ بیگم بیوہ محمود احمد صاحب مکان ۹/۲۲ دارالرحمت شرقی

گواہ شد: احمد الدین صاحب ولد محمد الدین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ وصیت ۱۳۱۹۲

گواہ شد: عبدالغنی ولد عمرالدین صاحب دوکاندار دارالرحمت شرقی وصیت ۱۳۶۹۹

کام کی اہمیت اور احباب جماعت کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"تربیت کے کام کی بنیادی اہمیت اور اس کی ترقی ہوتی ...... وسعت کے پیش نظر جتنی رقم کی ضرورت ہے وقف جدید کے چندہ میں اضافہ کر کے وہ بھی مہیا کریں" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء)

وقف جدید کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے پہلی ششماہی میں آمدن میں عموماً کمی کا رجحان محسوس کیا جاتا ہے۔ یہ کمی پوری کرنے کے لئے یکم جولائی سے دس جولائی تک عشرہ وصولی چندہ وقف جدید منایا جاتا ہے۔ جماعت کے تمام احباب سے گذارش ہے کہ براہ مہربانی اس اہم امر کی طرف متوجہ ہوں اور چندہ وقف جدید نمایاں اضافہ کے ساتھ جلد از جلد ادا فرما دیں تاکہ اصلاح و ارشاد کا کام زیادہ سے زیادہ وسعت پذیر ہو سکے اور تا ماحول سے جہالت کی تاریکی جلد دور ہو جائے اور نوع انسان کے دل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی نور سے منور ہو جائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

قائدین مجالس اور ضلع توجہ فرمائیں: ۵ وفا/جولائی تا ۱۲ وفا/جولائی ہفتہ وصولی منایا جائے (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کے لئے

خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی احباب طلباء اور طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے، وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے۔"

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اس فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیے

مراکز تثلیث میں اللہ واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ قرآن عظیم کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کا کام شروع ہو چکا ہے۔ مختلف زبانوں میں قرآن حکیم کے تراجم ہو رہے ہیں۔ مشن ہاؤسز بن رہے ہیں۔ اسلامی لٹریچر کو کثرت کے ساتھ شائع کرنے کا کام شروع ہے۔ ادائیگی حقوق طلباء کا منصوبہ بھی انہی کاموں کا حصہ ہے۔ اے مخلصین جماعت احمدیہ آپ اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لئے اپنی مساعی کو اور تیز کر دیجئے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

شکریہ احباب

میرے پیارے ابا جان کی وفات حسرت آیات پر بہت سے عزیزوں اور بزرگوں کے محبت بھرے تعزیتی خطوط آئے۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ اس افسوسناک واقعہ پر اظہار ہمدردی کر کے زخمی دلوں پر مرہم کا کام کیا۔ اللہ جزائے خیر دے آمین

سعیدہ اختر ناصر دختر چوہدری محمد فضل داد صاحب مرحوم

اعلان

سلطان محمود صاحب ولد محمد الدین صاحب متوطن پنڈی بھٹیاں کا وقف جدید سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جماعتیں مطلع رہیں۔ ایک جماعت میں انہوں نے اپنے آپ کو نائب معلم وقف جدید ظاہر کیا ہے جو غلط ہے۔ (ناظم ارشاد وقف جدید)

دانتوں کے امراض کا علاج

- اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA قیمت: ۱۵/- روپے
- اینٹی کیریز ANTI CARIES قیمت: ۱۵/- "
- پائیوریا منجن PYORRHEA POWDER قیمت: ۱۵/- "
- ٹوتھ کیور TOOTH CURE قیمت: ۲/- "

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں

کیور ریڈی میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ ۶۰۷/۶۰۶

فطرانہ اور عید فنڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک عنقریب شروع ہو رہا ہے۔ احباب ان ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقات و خیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ و خیرات کی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور حصول فضل کا ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن۔ مرد۔ عورت حتیٰ کہ نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً "تین سیر گندم" ہے۔ جو نقدی کی صورت میں ۳/۷۵ روپے (پونے چار روپے) فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۴ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بمد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظام سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔ بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

فطرانہ کے علاوہ "عید فنڈ" کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانے میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں۔ اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں۔ بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسب حیثیت و استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے۔ اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا ترقیوں کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ۱/۴ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں۔ باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

خلیفۃ المسیح کی فرینکفورٹ کو روانگی

(بقیہ صفحہ اول)

اللہ تعالیٰ کی توحید اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دنیا میں پھیلانے کے لئے حضور نے جو یہ سفر اختیار فرمایا ہے۔ اس میں نمایاں کامیابی حاصل ہو۔ حضور بمع اہل قافلہ سفر و حضر میں بخیریت رہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے معمور ہونے کے بعد واپس اہل ربوہ کے درمیان تشریف لائیں۔ آمین

اشتہار ٹھیکہ کنٹین

گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ ضلع جھنگ

بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۵ جولائی ۱۹۸۰ء کو کنٹین مذکورہ کا ٹھیکہ برائے سال ۸۱-۱۹۸۰ء دینا مطلوب ہے۔ خواہشمند حضرات مقررہ تاریخ کو دس بجے صبح پرنسپل آفس میں تشریف لائیں۔

مزید معلومات اور شرائط کالج دفتر سے حاصل کیجئے

پرنسپل گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

معیاری ادارہ

معیاری انگریزی ادویات

نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم

نظر کی عینکیں

ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں

نظر کا معائنہ مفت

شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد

شاہ میڈیکو چنیوٹ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴